JUSTICE AND EMPOWERMENT OF MINORITIES

جیم ٹول کٹ

نفرت انگیزی کی روک تھام کا طریقہ

اقلیتوں کو انصاف کی فراہمی اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے جیم کے رضاکاروں، سول سوسائٹی اور حقوق انسانی کے کارکنان کے لیے ایک ٹول کٹ

یہ تصویر گوگل امیج سے لے کر یہاں نمائندگی کے مقصد سے چسپاں کی گئی ہے

نفرت انگیز تقریر

نفرت انگیز تقریر کی تعریف و تشریح آسان نہیں ہے ، کیوں کہ اس موضوع پر مختلف ممالک کے قوانین علیحدہ ہیں، نیز ہر ملک میں نفرت انگیز تقریر کے سیاق و سباق اور مفہوم بھی جداگانہ ہے ۔

- 'نفرت انگیز تقریر' کی تعریف اقوام متحدہ (UN) نے اس طرح کی ہے کہ " ہر وہ تقریر، تحریر یا برتاؤ، جو کسی شخص کے حوالے سے توہین آمیز یا امتیازی ہو یا بالفاظ دیگر ہر وہ قول جو مذہب، نسل، قومیت، یا دیگر شناختی عنصر کی تذلیل پر مبنی ہو وہ نفرت انگیز تقریر کہلاتی ہے ۔(تاہم اس تعریف کی عالمی سطح پر کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے)
- واضح رہے کہ مذہبی اور سماجی امتیاز کو بھڑکانا نیز دشمنی یا تشدد پر اکسانا بھی اس میں شامل ہے ۔
- شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے (ICCPR-1966)کے آرٹیکل 20 کی عمومی شق ریاستوں کو پابند کرتی ہے: '(a) کہ وہ قومی، نسلی یا مذہبی منافرت، امتیازی سلوک، دشمنی یا تشدد کی وکالت اور حمایت سے اجتناب کریں۔
- آئی سی سی پی آر کا آرٹیکل 19 اظہار کی آزادی کا داعی ہے ،لیکن ذیلی دفعہ 3 میں درج ہے کہ ' یہ درج ذیل پابندیوں کے ساتھ مشروط ہے:

  (a) دوسروں کے حقوق یا عزت کا احترام؛

  (b) قومی سلامتی کا تحفظ یا امن عامہ (پبلک آرڈر)یا صحت عامہ یا اخلاقیات کا تحفظ ۔

ہندوستان کے پس منظر مں نفرت انگںز تقرںر

بھارت میں نفرت انگیز تقاریر کے واقعات روز بروز بڑھ رہے ہیں ، لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ اظہار کی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو چاہے وہ بول سکتا ہے ۔ بھارت ایک بڑی آبادی والا ملک ہے اور اس میں مختلف مذاہب اور ذات پات کے لوگ رہتے ہیں ، اس لیے یہاں یہ خطرہ زیادہ ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ امتیازی سلوک کریں اور ذات پات کے نظام کی پیروی کریں ، جس کی وجہ سے بھارت میں نفرت انگیز تقریر ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ حالاں کہ لوگوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ انھیں نفرت انگیز تقریر نہیں پھیلانی چاہیے بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر اتحاد و اتفاق سے رہنا چاہیے ۔

بھارت مں نفرت انگںزی کی اہم وجوہات

برتری کا احساس

یہ نفرت انگیزی کو فروغ دینے کی اصل بنیاد ہے ، جب کسی کے دل میں دوسرے پر برتری کا احساس پیدا ہوتا ہے تو وہ شخص دوسرے شخص ، گروہوں یا برادریوں پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے ۔

کسی خاص نظریے کے خلاف سخت رویہ

جب کوئی فرد ، گروہ یا برادری اپنا ضدی رویہ دکھانا شروع کردے، دوسرے شخص کی رائے، خیالات یا تاثرات کو نہ سنے تو لوگ اپنا صبر کھو بیٹھتے ہیں اور یہیں سے نفرت انگیزی شروع ہو تی ہے ۔

منفی دقیانوسی تصورات

جولوگ منفی دقیانوسی تصورات رکھتے ہیں وہ دوسرے فرد کو کمتر سمجھتے ہیں جس سے نفرت انگیز تقریر کا مزاج بنتا ہے ۔

نفرت انگیز تقاریر اور نفرت انگیز جرائم میں گزشتہ دہائیوں میں کافی اضافہ ہواہے۔ مزید برآں نفرت انگیزتقریر سرکاری محکموں کی اعلی ترین سطح پر بھی ظاہر ہوئی ہے، جہاں یہ مکروہ عمل پالیسی حصہ بنتا جارہا ہے۔ نفرت انگیز تقاریر سے متعلق لبرل موقف اس مفروضے پر قائم کیا گیاہے کہ سرکار اور سماج کی اکثریت ہر حال میں جمہوری معیار کو برقرار سے رکھے گی اور کسی صورت میں نفرت عوامی مقبولیت حاصل نہیں کرپائے گی۔ لیکن جب سرکاری نمایندے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں یا کھلے عام نفرت انگیز تقاریر اور نفرت انگیز جرائم کی حمایت کرتے ہیں تو نفرت کو فروغ دینے والی طاقتیں مزید حوصلہ پاتی ہیں ۔

نفرت انگیز تقریر میں کیا کیا شامل ہے

نفرت انگیز تقریر کی تعریف کرنا اتنا مشکل کیوں ہے؟

کسی لفظ یا تقریر سے متعلق نفرت انگیزی (ہیٹ اسپیچ) کا فیصلہ اس کے پس منظر ، سیاق و سباق او ر متکلم کی نیت اور اس کے ممکنہ اثرات پر منحصرہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح پر نفرت انگیزی کی کوئی متفقہ تعریف نہیں ہوپائی ہے۔

سیاق و سباق

کوئی تقریر نفرت انگیزی پر مبنی ہے یا نہیں اس کا انحصار اس کے سیاق و سباق پر ہوتا ہے ۔

مشکل

سیاق و سباق مختلف پس منظر کا حامل ہو سکتا ہے ۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جو کچھ کہا گیا وہ مذاق تھا ، جیسا کہ بعد میں متکلم کی طرف سے وضاحت آتی ہے ۔

ممکنہ یا حقیقی اثر

کسی بھی بات کو نفرت پر مبنی قرار دینے کے لیے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ماحول پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے: کیا اس بات کا فی الواقع کوئی اثر ہے یا ممکنہ طور پر کوئی اثر پڑنے والا ہے؟

مشکل

کیا ماحول پر اس کا اثر حقیقت میں واقع ہوا ہے؟ اس بات کو سمجھنے کے لیے کتنا وقت درکار ہے؟ اگر اثر کو کم کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے تو کیا اقدامات ضروری ہوں گے، کون کہے گا کہ ایسا ہوتاہے یا نہیں؟ اگر نقصان صرف تعصب اور فرقہ پرستی تک محدود ہے تو ہم اسے کیسے ثابت کریں گے؟ اور یہاں تک کہ اگر اثر ظاہر بھی ہوا ہے، تو اس کے اور نفرت انگیز اظہار کے درمیان راست تعلق کس حد تک ہے، اسے کیسےثابت کیا جائے؟

نیت

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ تقریر کو نفرت پر مبنی تب ہی کہا جائے گا ، جب کہ اس کا ارادہ کیا گیا ہو۔ اگر کوئی شخص کوئی بات معصومیت اور اخلاص پر مبنی کہتا ہے اور اس کی تشریح نفرت پھیلانے سے کی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ ایک دیانت دارانہ غلطی یا غلط فہمی ہوسکتی ہے، تب یہ نفرت انگیز تقریر نہیں کہلائے گی چاہے ۔اس لیے نیت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے ۔

مشکل

آپ کیسے ثابت کرسکیں گے کہ کسی نے اپنی متنازعہ تقریر سے کسی کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کیاہے؟ اور آپ کے ثبوت کا معیار کیا ہو نا چاہیے؟

نفرت انگیز تقریر کی اصطلاح کا بجا اور بے جا استعمال

ہوشیار رہیں کہ نفرت انگیز تقریر کی اصطلاح بہت زیادہ استعمال نہ کریں ۔ اس سے نفرت انگیز تقریر کی سنگینی کم ہوجاتی ہےاور یہ اصطلاح اپنا اصل معنی اور مقصد بھی کھودیتی ہے۔ دوسری جانب اس سے حکومت کو نفرت انگیز تقریر کے خلاف لڑائی کو ایک بہانے کے طور پر استعمال کرنے کا بھی موقع مل جاتا ہے ، وہ اس بہانے اظہار رائے کی جائز شکلوں پر بھی پابندی لگا سکتی ہے ۔

آپ نفرت انگیز تقریر کا کیسے مقابلہ کرسکتے ہیں

نفرت انگیز اصطلاحات کی فہرست کیسے بنائی جائے

01 ماہرین
زبان اور قومی رہ نماؤں کے مشورے سے نفرت انگیزی کی موجودہ تعریفوں کی ایک فہرست تیار کریں

02 آپ کو
مختلف برادریوں اور طبقوں کے درمیان ہونے والے مباحثے کی واضح سمجھ ہونی چاہیے۔

03 فہرست
میں اقلیتی گروہوں سے وابستہ کام کاج، دوہرے معنی والے الفاظ، اشیاء یا مقامات شامل ہونے چاہئیں۔

04 فہرست
میں شامل اقلیتوں کے ہر طبقے سے براہ راست ملاقاتیں کریں۔

05 فہرست
وسیع البنیاد ہونی چاہیے، جس میں اقلیتی برادری کے ہر طبقے کی نمائندگی ہو۔

06 فہرست
فہرست میں ایسے الفاظ شامل ہونے چاہئیں جو ناگوار ہیں، ہر اصطلاح کی تحقیق کریں، سمجھیں کہ یہ کسی خاص طبقے کے لیے کیوں تکلیف دہ ہے اور اس کے بجائے ان کی ترجیحی اصطلاحات کیا ہیں۔

07 اقلیتی
برادری کے معمر لوگوں سے پوچھیں کہ یہ اصطلاحات کہاں سے آئی ہیں۔ بعض اوقات نفرت انگیز اصطلاح کی اصلیت سمجھنے سے مدد ملتی ہے۔

08 صداقت
کو یقینی بنانے کے لیے اپنی تیار کردہ فہرست کو ہر اسٹیک ہولڈر، ہم خیال لوگوں، کارکنوں اور میڈیا کے ساتھ شیئر کریں

09 فہرست
ذمہ داری کے ساتھ اتحادیوں اور غیر جانبدار لوگوں کے ساتھ شیئر کریں

10 تمام
نفرت انگیز مواد کی آن لائن نگرانی کریں یا اسے ہم خیال میڈیا آؤٹ لیٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر دستیاب کرائیں تاکہ ان کے کام میں مدد مل سکے۔

پالیسی سازی، تحقیق، تصدیق وغیرہ کے لیے ڈیٹا کیسے اکٹھا کیا جائے

01 اس عمل
کے لیے کمیونٹی کے اہم اسٹیک ہولڈرز اور سینئر رہنماؤں، مذہبی، سیاسی اور سماجی شخصیات سے مشورہ کریں۔

02 اس فہرست میں
ان نفرت انگیز الفاظ یا اصطلاحات شامل کریں جو کہ پہلی مشق میں نشاندہ کیے گے تھے۔

03 نفرت کی
اصطلاحات سے متعلق ماضی کے فیصلوں کو بھی سامنے رکھیں۔

04 نفرت انگیز
واقعات کے بارے میں متعلقہ معلومات اکٹھا کرنے کے لیے ایک ڈیٹا بیس ڈیزائن کریں۔اور اس میں مصدقہ معلومات درج کریں اور تمام متعلقہ تفصیلات کو ڈیٹا بیس میں اپڈیٹ کریں۔

05 اپنی ٹیم کے
ارکان اور رضاکاروں کو نفرت کی تعریف یا اصطلاحات کے بارے میں تربیت دیں۔ بالخصوص ہندوستانی تناظر میں متعلقہ تقریر، اور ڈیٹا بیس کو کیسے مرتب کیا جائے ، اس کی خصوصی ٹریننگ دیں ۔

06 ٹیم کے
ارکان کو آن لائن اور آف لائن مواد کو اسکین کرنے، نفرت انگیز تقریر کے مواد کی شناخت کرنے، اپڈیٹ کرنے اور آپ کے ڈیٹا بیس پر متعلقہ مواد کی درجہ بندی کرنے کی ذمہ داری دیں ۔

07 اگر
ممکن ہو تو متعلقہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر آن لائن نفرت کے کیسز درج کرائیں

08 نفرت
پھیلانے والے اصل اسباب، مصنفین اور میڈیا اور اسے دیکھنے یا شیئر کرنے والے لوگوں کی تعداد کی شناخت اور تجزیہ کرنے کے لیے اپنے ڈیٹا بیس کا استعمال کریں۔

09 اپنی
حصولیابی کو اپنی رپورٹس میں دکھائیں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، ملکی اور بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کی نگرانی کرنے والے اداروں کے ساتھ بھی شیئر کریں۔

10 ٹیم
کو فعال طور پر منظم کریں۔

سوشل میڈیا پر نفرت انگیزی کا مقابلہ کرنے اور جواب دینے کا طریقہ

01 کسی واقعہ پر
گہری نظر رکھنے کے لیے ایک ٹیم مقرر کریں۔ اکثر آپ ایسے واقعات دیکھتے ہیں جن میں نفرت پیدا کرنے اور پھیلانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی ٹیم نفرت انگیز مواد کو رپورٹ کرنا جانتی ہے۔

02 نفرت کی
مذہبی امور یا خبروں سے منسلک ماضی کے رجحانات سے باخبر رہیں، تاکہ آپ کو انکا جواب دینے میں آسانی ہو۔

03 ذاتی طور پر
ہوشیار رہیں،آن لائن جواب نہ دیں۔ اگر ریاستی اہلکار یا عوامی عہدے دار براہ راست یا بالواسطہ ملوث ہیں، پھر بھی صرف رپورٹ درج کریں۔

04 کسی واقعے سے
متعلق ہیش ٹیگز اور رجحانات کا قریب سے جائزہ لیں اور کمیونٹی پر اس کے نتائج کی پیشین گوئی کرنے کے لیے یہاں شیئر کی گئی ڈیجیٹل یا دستی نگرانی کے طریقوں کا استعمال کریں۔

05 سیاست دانوں
اور مشہور شخصیات سمیت ممتاز ترقی پسند شخصیات سے ٹیگ کرکے یا جوڑ کرحمایت حاصل کریں۔ نفرت انگیز بیانیے کو باثر شخصیات کے بیان یا مزاحیہ کلمات سے بے اثر کرنے کی کوشش کریں۔

06 اپنی شناخت کو
ہمیشہ گمنام رکھیں اور انٹرنیٹ پر کوئی ڈیجیٹل پہچان نہ چھوڑیں، بالخصوص ایسی صورت میں جہاں آپ محسوس کرتے ہیں کہ اشتعال انگیز تقریر کا جواب دینا ضروری ہے۔

07 نفرت کا جواب
نفرت سے دینے سے گریز کریں۔ یہ غلط اور بے نتیجہ عمل ہے اور اس سے مایوسی کی سطح اور بڑھتی ہے، نیز حقیقی دنیا میں اس سے تشدد کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

08 اشتعال انگیز
آن لائن مواد کے خلاف خاموشی سے رپورٹ درج کریں۔ اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی کوشش کریں خاص طور پر اگر آپ کسی کمزور گروپ یا قوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔

09 جہاں تک
ممکن ہو،اپنی شکایات کا نتیجہ جاننے کی کوشش کریں اور اپنے اقدامات اور ان کے اثرات پر گہری نظر رکھیں

10 ان لوگوں کا
خیال رکھیں جو نگرانی کر رہے ہیں، جواب دے رہے ہیں، انھیں یہ بتانے کے موقع دیں کہ وہ کیسا محسوس کررہے ہیں، اور انکا ردعمل جاننے کی کوشش کریں۔

مثبت میڈیا مواد کیسے تیار کریں

01 موضوع
یا مسئلے کی پیشگی تحقیق کریں، کیوں کہ پس منظر کو سمجھے بغیر آپ خود کو بہت سی مشکلات میں پھنسا سکتے ہیں ۔

02 ایک متنوع
اور سیاسی طور پر غیر جانبدار ٹیم مقرر کریں۔ متنوع ٹیم کے ساتھ، آپ مقامی کمیونٹیز کا دل جیت سکتے ہیں۔ ایک غیر جانبدار ٹیم کے ساتھ، آپ تمام مختلف خیالات کے لوگوں کو جمع کر سکتے ہیں۔

03 معروضی
اور جامع رپورٹنگ کو اختیار کریں۔ معیاری میڈیا کوریج کے ذریعے پسماندہ کمیونٹیز کے مسائل کو عام کریں۔

04 آن لائن
سامعین بنانے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنے پر توجہ مرکوز کریں ۔ نیز صحافیوں اور ایڈیٹرز کے ساتھ تعلقات استوار کریں اور انہیں اپنے مثبت مواد سے مطلع کرتے رہیں۔

05 خطرے سے
دوچار گروپوں کی مثبت پیشرفت اور کامیابی کی کہانیوں کو نمایاں کریں تاکہ ان کے بارے میں شائع ہونے والے منفی مواد کے اثرات کا ازالہ کیا جاسکے۔

06 اچھی طرح سے
تحقیق شدہ اور حقائق پر مبنی صحافتی مضامین اور تصدیق شدہ معلومات کے ذریعے میڈیا میں عدم توازن اور جعلی خبروں کا مقابلہ کریں۔

07 نوجوانوں میں
بیداری پیدا کرنے اور مختلف موضوعات پر خیالات کے تبادلے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ مذاہب کو متعارف کرانے کے لیے مختصر کہانیاں بھی سوشل میڈیا پر شائع کی جا سکتی ہیں۔

08 کھلے مکالمے کے لیے
ایسا اوپن پلیٹ فارم تیار کریں جہاں تمام کمیونٹیز اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔ ان چیزوں پر توجہ مرکوز کریں جو انہیں متحد کرتی ہیں اور ساتھ ہی معاشرے میں تنوع کے فوائد بتا کر نفرت کا مقابلہ کریں ۔

09 نفرت پر
مبنی بیانیے کا مقابلہ کرنے کے لیے میڈیا، حکام اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کا مشترکہ پلیٹ فارم بنائیں۔

10 حکومتوں کو
مذہبی آزادی کے قوانین سے بالاتر ہو کر غور کرنے پر آمادہ کریں، نیز انھیں عمل درآمد کرنے پر توجہ کریں۔

آن لائن تحریکوں کے لیے مثبت پیغامات کیسے تیار کیے جائیں

01 آن لائن
تحریک چلانے کے لیے ویب سائٹ یا سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنائیں۔ ویب سائٹ کا URL یا اکاؤنٹ کا نام عامیانہ ہو۔ اسے سادہ اور پر کشش رکھیں۔ اگر آپ کے پاس محدود تجربہ ہے تو، تو ماہر شخص سے مدد لیں۔

02 اپنی تحریک کے
بارے میں ایک مضبوط اور واضح پیغام بنائیں۔ ایک مضبوط پیغام وہ ہے جو سمجھنے میں آسان ہواور لوگوں کو راغب کرتا ہو۔

03 اس بات کو
یقینی بنائیں کہ لوگوں کو جوڑنا آسان ہو۔ ایک آسان فارم بنائیں۔ فارم انتہائی مختصر اور نکات پر مبنی ہو ۔

04 اپنی
حمایت کے لیے دیگر تنظیموں یا با اثر و رسوخ والے افراد سے رابطہ کریں۔وہ پیغام پھیلانے اور شیئر کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

05 آن لائن
اور آف لائن مہم چلانے کے لیے پیغامات کی ایک مضبوط سیریز پہلے سے تیار کریں۔ یکسانیت سے بچنے کے لیے آپ کو الگ الگ نئے مواد کی ضرورت ہوگی

06 ہر قسم کے
سامعین تک پہنچنے کے لیے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹس بنائیں ۔

07 ہر پلیٹ فارم
کے لیے علیحدہ پوسٹس لکھیں۔ چوں کہ ان کےپڑھنے والے الگ الگ ہوتے ہیں ۔

08 لوگوں کو
اپنے پیغامات خود بنانے کی ترغیب دیں، لیکن ان کے مواد کی نگرانی کریں۔ کراس پوسٹنگ انتہائی موثر ہے۔ یہ تمام پلیٹ فارمز کو اپ ٹو ڈیٹ رکھنے میں مدد کرتا ہے اور وقت بچاتا ہے۔

09 لانچ کے
دن کے لیے حامیوں کو تیار کریں۔ ہوشیار رہیں کہ آپ کی سائٹ 'غیر مستند' رویے کی وجہ سے معطل نہ ہو جائے۔

10 اس بات کو
یقینی بنائیں کہ آپ کی تحریک کا ہر معاون اسے اپنا تصور کرے۔ موقع بہ موقع ان کا شکریہ ادا کریں اور انہیں اگلے اقدامات کے بارے میں بتائیں۔ آخر میں ایک رپورٹ شائع کریں اور اسے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شیئر کریں۔

نیاپن
انوکھی معلومات فراہم کریں یہ زیادہ دلچسپ ہے ۔

سادہ
سادہ اور عام فہم متن کا استعمال کریں۔ زیادہ پیچیدہ جملے کی ساخت، الفاظ یا ویڈیو ڈیزائن سے بچیں

موجودہ دور سے متعلق
صارفین ایسی پوسٹس کے ساتھ جلد وابستہ ہوتے ہیں جو تازہ واقعات سے متعلق ہوں۔ آپ متعلقہ اور سوشل میڈیا پر مقبول موضوعات پر کام کریں۔

جذبات
ایک مخصوص جذبات (مثلاً غصہ، طنز و مزاح وغیرہ) کو بھی شامل کریں لیکن اسے زیادہ نہ کریں! بہت زیادہ جذباتی زبان استعمال کرنے والی پوسٹ پر اعتماد کم ہوجاتا ہے اور صارفین اس سے وابستہ نہیں ہوپاتے ہیں ۔

پوسٹ پر تبصرہ کی دعوت دیں
لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کی پوسٹ پر اپنا رد عمل دیں، جیسے لائک کرنا، شیئر کرنا یا ویوز وغیرہ

اخلاقی/ جذبات
زبان، ثقافتی اور سیاسی سیاق و سباق کے لحاظ سے الفاظ اور ایموجیز میں جذباتی اور اخلاقی دونوں اجزا شامل ہوں۔

آپ کا عمل کیا اور کیسے ہو؟

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نفرت انگیزی کا جواب اور رپورٹ کرنے کا طریقہ

اگر آپ سوشل میڈیا پر کسی چیز کے خلاف رپورٹ درج کرانا چاہتے ہیں ،تو یہ ضروری ہے کہ وہ چیز سوشل میڈیا کی پالیسیوں کے خلاف ہو۔ تمام سوشل میڈیا کمپنیوں نے قواعد، طرز عمل اور رہ نما پالیسیاں طے کی ہیں ۔ ان سے آپ کو مدد ملے گی اوریہ بھی رہ نمائی ملے گی کہ آپ کس حد تک شکایت کرسکتے ہیں اور کن کارروائیوں کی توقع کر سکتے ہیں:

پالیسی	رپورٹ	تفصیل کی سطح	بصری علامتیں	فارم/ای میلز
	ٹویٹس تبصرے پروفائلز	ایک مین کیٹگری منتخب کرنے کے بعد آپ ذیلی آپشن کا انتخاب نہیں کر سکتے	•••	موضوع کا انتخاب
	پوسٹس تبصرے پروفائلز	آپ زمرہ جات اور ذیلی زمرے منتخب کر سکتے ہیں۔		ہراساں کرنا اوردھمکیاں
	پروفائلز تبصرہ پوسٹس واقعات، اشتہارات	ایک مین کیٹگری منتخب کرنے کے بعد آپ ذیلی آپشن کا انتخاب نہیں کر سکتے		عام رسائی ہدایات فارم کی شناخت
	پروفائلز، ویڈیوز، تھمب نیلز، تبصرے، اشتہارات، پلے لسٹس، لنکس	آپ اپنے ڈراپ ڈاؤن مینو کے ساتھ متعدد اختیارات میں سے انتخاب کر سکتے ہیں یا 80 حروف میں مسئلہ کی وضاحت کے لیے 'ان میں سے کوئی بھی نہیں لاگو ہوتا ہے'		قانونی شکایات 'تبصرہ' ۔ YT صفحہ پر بائیں طرف مینو میں
	پوسٹس تبصرہ پروفائلز	ایک اہم زمرہ منتخب کرنے کے بعد آپ ذیلی اختیارات کا انتخاب نہیں کر سکتے		ان لوگوں کے لیے جن کا کوئی اکاؤنٹ نہیں ہے
	ویڈیوز، پیغامات تبصرے، آوازیں، ہیش ٹیگز پروفائلز	ایک اہم زمرہ منتخب کرنے کے بعد آپ ذیلی اختیارات کا انتخاب نہیں کر سکتے ایک اہم زمرہ منتخب کرنے کے بعد آپ ذیلی اختیارات کا انتخاب نہیں کر سکتے	•••	جنرل فارم: feedback@tiktok.com قانونی شکایات: legal@tiktok.com

Courtesy: MRG

اپنے کام کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر تشہیر کریں

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے اہم فائدہ یہ ہے کہ آپ کسی کمیونٹی میں نفرت پر مبنی اظہار رائے کی پوری تصویر بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا کمپنیاں حریف ہیں، وہ آسانی سے ڈیٹا شیئر نہیں کرتیں۔ لیکن آپ یہ دکھا سکتے ہیں کہ کس طرح ایک کہانی وقت کے ساتھ الگ الگ رخ پر پیش ہوتی ہے ۔

- اپنی تحقیق شائع کریں۔ اگر ایسا کرنا آپ کے لیے محفوظ نہیں ہے تو ایک بین الاقوامی تنظیم کے ساتھ شراکت کریں جو آپ کا نام لیے بغیر اسے شائع کر سکے۔ پہلے اپنے حقائق اور شواہد کو مکمل طور پر چیک کریں۔ کوئی غلطی نہ ہونے کے باوجود آپ پر حملہ اور الزام لگایا جا سکتا ہے۔ اگر غلطیاں پائی گئیں توآپ کی بات بے معنی بھی ہو سکتی ہیں ۔
- سوشل میڈیا ٹیموں کے ساتھ مربوط رہیں۔ آپ قابل اعتماد معلومات کا مرکز بنیں، تاکہ لوگ آپ کی بات سنیں اور آپ پر بھروسہ کریں ۔
- میڈیا کے ساتھ تعلقات استوار کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ آپ کی رائے کو جگہ دیں۔ نیوز آؤٹ لیٹس اور انفرادی مضامین تلاش کریں جو آپ کی کمیونٹیز کو اچھی طرح سے متاثر کرنے والے مسائل کا احاطہ کرتے ہیں اور ایڈیٹرز یا مصنفین سے رجوع کریں۔
- بین الاقوامی میکانزم سے رابطہ کریں ۔ وہ ICCPR کی دفعہ 20 کی خلاف ورزی پر مبنی نفرت انگیز تقریر کے تجزیہ میں دل چسپی رکھتے ہیں، خاص طور پر اگر آپ یہ دکھا سکتے ہیں کہ وہ کس طرح وجود میں آئی اور حکومت اس سے نمٹنے میں کس قدر موئژر یا غیر موئژر ہے۔
- سول سوسائٹی کی تنظیموں اور عوام کے لیے پالیسی کا خلاصہ تیار کریں ، نیز ان تنظیموں سے بات کریں جن سے آپ ہم آہنگ ہوں۔

Courtesy: MRG

قانون ساز اداروں کو کیسے قائل کیا جائے

آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے ؟

ایک چھوٹی تنظیم کے لیے، نفرت انگیز تقریر سے متعلق قانون سازی کی تجویز پیش کرنا بہترین طریقہ پیش نہیں ہو سکتا۔ کیوں؟

- اچھا سے اچھا قانون بھی اقلیتوں کے خلاف استعمال ہو سکتا ہے۔
- حکومتوں کے پاس قانون سازی کا ایک اور مقصد بھی ہوتا ہے (مثلاً جائز تنقید کو خاموش کرنا)
- قانون سازی انتہائی وقت طلب کام ہے۔
- قانون سازی انتہائی تکنیکی اور قانونی طور پر پیچیدہ عمل ہے۔

نقطہ نظر

آزادی رائے اور اظہار رائے کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے کا دفتر آپ کے ملک میں کسی بھی قانون سازی پر نظرثانی کرنے پر راضی ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر آپ کو شدید تحفظات ہوں۔ انہیں ohchr-freedex@un.org پر ای میل لکھیں۔

آپ اپنے متعلقہ ممالک میں نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن سے رجوع کر سکتے ہیں، جیسے کہ ہندوستان میں NHRC۔ شکایات-nhrc@nic.in پر لکھیں۔

نئی قانون سازی جو ICCPR کے آرٹیکل 20 کے مطابق نہیں ہے، اس کے خلاف ایک گروپ قائم کریں یا اس میں شامل ہوں۔ آپ کو صرف اقلیتوں کے معاملات پر فوکس رکھنا چاہیے یا ممنوعہ نفرت انگیز تقریر کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

اپنا مواد زیادہ لوگوں تک کیسے پہنچائیں

آپ کا تحریری مواد زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے، اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ کی پوسٹ سوشل میڈیا میں نمایاں ہو اور لوگوں کو مائل کرنے کی اہل ہو ، تب ہی الگورتھم کے ذریعہ مزید لوگوں کو دیکھنے کی ترغیب ملے گی۔ ذیل میں، آپ کو اپنی پوسٹس کی کامیابی کے امکانات بڑھانے کے لیے کچھ طریقے پیش کیے گئے ہیں:

متعدد قسم کے میڈیا کا استعمال کریں۔ مثال کے طور پر، تصویر، ویڈیو یا gifs آپ کی پوسٹس کو مزید بصری طور پر دلچسپ اور پڑھنے میں آسان بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

کثرت سے ان اوقات میں پوسٹ کریں جو زیادہ مقبول ہیں۔ چیک کریں کہ آپکے پوسٹ کے لیے کیا وقت زیادہ مناسب ہے— وہ سوشل پلیٹ فارم اور ملکوں کے اعتبار سے مختلف بھی ہو سکتا ہے۔

اپنے فالوورس کی تعداد میں اضافہ کریں۔ اپنے پروفائل کو شیئر کرنا صارف کی بڑی تعداد کو متوجہ کرنا سب سے مناسب طریقہ ہے۔

ایک لنک شامل کریں۔ مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ لنکس پر مشتمل پوسٹس زیادہ شیئر کی جاتی ہے، خاص طور پر ٹویٹر پر۔

اپنی پوسٹ پر متعلقہ (اور مقبول!) ٹیگز یا ہیش ٹیگز استعمال کریں۔ نوٹ کریں کہ یہ یوٹیوب پر بھی ممکن ہے۔

اپنے متن کو ہر ممکن حد تک مختصر رکھیں۔ اس سے قاری کو مکمل پڑھنے کا موقع ملتاہے۔

اپنی حکومت کے لیے پالیسی کا مسودہ تیار کریں اور فیصلہ کن طاقتوں سے بات کریں جن پر آپ اعتماد کرتے ہیں۔

Courtesy: MRG

حاصل کلام

اپنی ٹیم کا خیال رکھیں

اپنی ٹیم کا خیال رکھیں ،ٹیم کا ہر رکن اہم ہے، اس لیے ان سے جڑے رہیں، ان کے کام کا اعتراف کریں اور ان کی ضروریات کو سمجھیں اور کام اور زندگی کی دوسری ضروریات میں اچھا توازن برقرار رکھیں۔

اسٹاف یا رضاکار

خواہ وہ اقلیت ہوں یا اکثریت...

لوگوں پر نفرت انگیز پیغامات کے اثرات پر بحث کرتے وقت وہ جو کچھ دیکھ اور سن رہے ہیں اس سے وہ ذہنی طور پر پریشان ہوسکتے ہیں۔

نفرت پر مبنی چیزوں پر نظررکھنے یا مواد جمع کرنے کے عمل کے دوران وہ پریشان ہوسکتے ہیں۔

- **انھیں اپنے جذبات** کے بارے میں بات کرنے کے مواقع فراہم کریں۔ رضاکاروں کی تو اس سے متعلق ٹریننگ ہونی چاہیے ۔ اسٹاف کو ٹیم کے طور پر کام کرنا چاہیے، یعنی کہ ایک قابل اعتماد، ہنر مند اور اہل شخص کے ساتھ ون ٹو ون کا موقع فراہم کرتا ہے۔
- **صحیح شخص کی** تلاش میں ثابت قدم رہیں۔ آپ کے علاقے میں صحیح شخص کو تلاش کرنا مشکل ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر آپ کے مسائل بہت حساس ہوں۔
- **اپنے پروجیکٹ** کے بجٹ میں اپنے عملے کی مدد کے لیے بھی کچھ حصہ رکھیں ۔ بجٹ کا دفاع کریں ۔ اپنے لوگوں کو محفوظ رکھنا اور ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔
- **اس بات کو** یقینی بنائیں کہ آن لائن اور آف لائن سیکورٹی کو برقرار رکھنے میں آپ کے کارکنان تربیت یافتہ ہوں۔ اعلی ترین حفاظتی نظام صرف اتنے ہی مضبوط ہوتے ہیں جتنا کمزور ترین شخص ان کو چلاتا یا نافذ کرتا ہے۔
- **رضاکاروں کے** پاس سیکورٹی اور فلاح و بہبود کے بارے میں کم سطح کا علم ہو سکتا ہے اور وہ مدد طلب کرنے میں زیادہ ہچکچاتے ہیں۔
- **سیکیورٹی کے** انتہائی حساس ماحول میں کسی بڑے سیکیورٹی بحران یا واقعے سے نمٹنے کے لیے ہنگامی منصوبہ بنائیں، جیسے آپ کے عملے کے لیے خطرہ، آپ کے دفتر پر چھاپہ، اگر آپ کا آئی ٹی سسٹم ہیک ہو جائے تو پھر ہمارے پاس اس کا حل ہو نا چاہیے ۔

Courtesy: MRG

JUSTICE AND EMPOWERMENT OF MINORITIES

घृणा अपराधों (हेट क्राइम) की रिपोर्ट कैसे करें

पुलिस से

चरण 1: अपने निकटतम थाना से संपर्क साधें और मौखिक या लिखित रूप से मामले को दर्ज कराएं।

चरण 2: यदि आप मौखिक रूप से रिपोर्ट करते हैं, तो ड्यूटी अधिकारी इसे सामान्यत: या दैनिक डायरी में अवश्य दर्ज करेगा।

चरण 3: आप अपने साथ लिखित शिकायत की दो प्रतियां जरूर लाएं। इनमें से एक ड्यूटी ऑफिसर को दी जाएगी, जबकि दूसरी कॉपी आपको प्राप्ति सूचना के साथ वापस कर दी जाएगी।

चरण 4: पुलिस द्वारा मामला दर्ज करने के बाद आप प्राथमिकी पर हस्ताक्षर जरूर करें।

चरण 5: दर्ज की गई सभी सूचनाओं की पुन: जांच करने के बाद ही रिपोर्ट पर हस्ताक्षर करें।

चरण 6: आपको एफआईआर नंबर, तिथि और पुलिस थाने के नाम के साथ प्राथमिकी की एक प्रति दी जानी चाहिए।

जेईएम टीम के साथ

1. जेईएम के हेल्पलाइन नंबर पर संपर्क करें: 9868952786, 7874012584, 9868926562, 9555711373, 9557639878
2. जेईएम की वेबसाइट www.jem.org.in पर जाएं और वहां पर घटना का विवरण दर्ज करें
3. अपने क्षेत्र के वकीलों/मानवाधिकार कार्यकर्ताओं से संपर्क करने का प्रयास करें

अगर पुलिस प्राथमिकी दर्ज करने से मना करे तो क्या करें?

यदि पुलिस प्राथमिकी दर्ज करने से मना करती है तो आप संबंधित पुलिस अधीक्षक को लिखित शिकायत भेज सकते हैं। इसके बाद यह सूचना तदनुसार दर्ज की जाएगी और उसकी जांच-पड़ताल की जाएगी।

प्राथमिकी कहां दर्ज कराई जा सकती है?

कोई भी व्यक्ति किसी भी थाने में प्राथमिकी दर्ज करा सकता है। यह आवश्यक नहीं है कि शिकायत उसी क्षेत्र में दर्ज की जाए जहां अपराध घटित हुआ है। निकटतम थाने में शिकायत दर्ज करने से आपके समय की बचत होगी और विलंब से भी बचा जा सकता है।

प्राथमिकी कौन दर्ज करा सकता है?

प्राथमिकी किसी भी व्यक्ति द्वारा घटित अपराध का विवरण देकर दर्ज कराई जा सकती है। शिकायतकर्ता केवल पीड़ित ही नहीं हो सकता है। यहां तक कि पुलिस भी किसी अपराध के खिलाफ स्वत: संज्ञान लेते हुए प्राथमिकी दर्ज कर सकती है।

जिन धाराओं के तहत घृणा अपराध की घटनाओं की शिकायत दर्ज कराई जा सकती है, वह भारतीय दंड संहिता (आईपीसी) की धारा 153ए, 153बी, 295ए, 298, 505(1) और 505(2) है।

نفرت انگیز جرم کی اطلاع کیسے دیں۔

پولیس کے ساتھ

مرحلہ 1: قریبی پولیس اسٹیشن سے رجوع کریں اور کیس کی زبانی یا تحریری طور پر رپورٹ کریں۔

مرحلہ 2: اگر آپ زبانی طور پر رپورٹ کرتے ہیں تو ڈیوٹی آفیسر کو اسے لکھ کر جنرل یا ڈیلی ڈائری میں ریکارڈ کرنا چاہیے۔

مرحلہ 3: آپ کو تحریری شکایت کی دو کاپیاں ساتھ لانی ہوں گی۔ ایک ڈیوٹی آفیسر کو دیا جائے گا، جب کہ دوسرا آپ کو تسلیم کے ساتھ واپس کر دیا جائے گا۔

مرحلہ 4: پولیس کی طرف سے معلومات درج کرنے کے بعد آپ کو ایف آئی آر پر دستخط کرنا ہوں گے۔

مرحلہ 5: تمام معلومات کو دوبارہ چیک کرنے کے بعد، رپورٹ پر دستخط کریں۔

مرحلہ 6: آپ کو FIR نمبر، تاریخ اور پولیس سٹیشن کے نام کے ساتھ FIR کی ایک کاپی دی جانی چاہیے۔

جے ای ایم ٹیم کے ساتھ

1. جے ای ایم کے ہیلپ لائن نمبر: 9868952786، 7874012584، 9868926562، 9555711373، 9557639878 پر کال کریں۔
2. JEM کی ویب سائٹ: www.jem.org.in پر جائیں اور واقعہ کی تفصیلات درج کریں۔
3. اپنے علاقے میں وکلاء/انسانی حقوق کے کارکنوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں۔

اگر پولیس ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کرے تو کیا کرنا چاہیے؟

اگر پولیس ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کرتی ہے، تو آپ متعلقہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو تحریری شکایت بھیج سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس معلومات کو ریکارڈ کیا جائے گا اور اس کی چھان بین کی جائے گی۔

میں ایف آئی آر کہاں درج کروا سکوں گا؟

کسی بھی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کروائی جا سکتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ شکایت اسی علاقے میں درج کی جائے جہاں جرم ہوا ہو۔ قریبی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروانے سے آپ کو وقت بچانے اور تاخیر سے بچنے میں مدد مل سکتی ہے۔

ایف آئی آر کون درج کر سکتا ہے؟

ایف آئی آر کوئی بھی ارتکاب جرم کی تفصیلات بتا کر درج کر سکتا ہے۔ شکایت کا اختیار صرف متاثرہ تک محدود نہیں ہے۔ یہاں تک کہ پولیس بھی کسی جرم کے خلاف ایف آئی آر درج کر سکتی ہے۔

جن سیکشنز کے تحت نفرت انگیز جرائم کے واقعات رپورٹ کیے جا سکتے ہیں وہ ہیں IPC کی 153A،

انصاف اور اقلیتوں کو بااختیار بنانے کے لیے**جسٹس اینڈ ایمپاورمنٹ آف مائناریٹیز (جیم)** جمعیۃ علماء ہند کی ایک پہل ہے۔ جمعیۃ علماء ہند ہندستانی مسلمانوں کی سب سے قدیم اور سب سے بڑی سماجی وثقافتی تنظیم ہے۔

جیم کا مشن ملک کی اقلیتوں کے انسانی حقوق کا تحفظ کرنا ہے اور ان کے خلاف نفرت انگیز تقریروں اور جرائم کا مقابلہ کرنا ہے۔ یہ ادارہ دائیں بازو کے عناصر کے ذریعہ اقلیتوں کے خلاف کسی بھی شکل میں ہراساں کیے جانے کے واقعات کو جمع کرنےاور پیش کرنے کا کام کرتا ہے۔ اس کے مقاصد مذہبی اقلیتوں، پسماندہ اور ستائے ہوئے افراد، گروہوں اور برادریوں کا دفاع کرنا اور انہیں بااختیار بنانے کے علاوہ قانون کی حکمرانی اور انصاف تک رسائی، مساوی حقوق، شہریوں کی سلامتی اور انسانی حقوق کو فروغ دینا شامل ہے۔

جیم کا ایک اہم مقصد نفرت پر مبنی جرائم کے متاثرین کو بااختیار بنانا اور انصاف دلانا اور عدالتی مدد فراہم کرنا بھی ہے ۔ اس کا مقصد ملک کے آئینی نظام کو مزید مضبوط کرنا ہے، جو کہ ایک متحرک، فعال اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر میں مدد کرنے کے علاوہ اقلیتی گروہوں کے حقوق اور وقار کی ضامن ہوسکے۔

جیم ہر سال چار سہ ماہی جائزے اور ایک سالانہ جائزہ شائع کرتا ہے، جس میں اقلیتوں کے خلاف نفرت پر مبنی جرائم کو اجاگر کیا جاتا ہے، اور ملک میں مساوی حقوق، انصاف اور امن، مذہبی رواداری اور بقائے باہمی کے نفاذ کو یقینی بنانے کے علاوہ اقلیتوں کی پسماندگی اور ان پر ظلم و ستم کا بھی محاسبہ کیا جاتا ہے۔

JUSTICE AND EMPOWERMENT OF MINORITIES

(A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative)

No. 1, Bahadur Shah Zafar Marg, New Delhi - 110002

Email: contact@jem.org.in / jemindia22@gmail.com, www.jem.org.in

@jemindia @Jemindia @jemindia22